سلسلۂ انجمن ترقی اردو

نمبر ۲۱

جس میں عربی زبان کے کارآمد اور ضروری قواعد نہایت
آسان مثالی جملوں کے ذریعہ سے بیان کیے گئے ہیں

حصہ اول

اسم کے بیان میں

مصنفہ

مولانا حمید الدین صاحب بی۔اے سابق پرنسپل
دار العلوم حیدرآباد دکن

نظام الدین حسین نظامی بدایونی پرنٹر

مطبوعہ نظامی پریس بدایوں

مطبوعات انجمن

※

تاریخ تمدن مسٹر ٹامس بکل کی شہرۂ آفاق کتاب کا ترجمہ ہے۔ الف سے بے تک کے تمدن کے ہر مسئلہ پر کمال جامعیت سے بحث کی گئی ہے اور ہر اصول کی تائید میں تاریخی اسناد سے کام لیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلومات میں انقلاب اور ذہن میں وسعت پیدا ہوتی ہے حصۂ اول عہ حصۂ دوم عہ

مقدمات الطبیعات یہ ترجمہ ہے مگر انگلستان کے مشہور سائنس داں حکیم ہکسلی کی کتاب کا جس کا نام کتاب کی کافی ضمانت ہے اس میں بظاہر فطرت کی بحث درج ہے، لیکن کتاب علم و فضل کا مرقع ہے۔ عہ

القول الاظہر امام ابن مسکویہ کی معرکتہ الآرا تصنیف فوز الاصغر کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب فلسفہ الٰہین کے اصول پر لکھی گئی ہے اور مذہب اسلام پر لکھی گئی ہے اور مذہب اسلام پر انھیں اصول کو منطبق کیا گیا ہے۔ عہ

رہنمایان ہند مشہور کتاب پروفیٹس آف انڈیا کا ترجمہ ہے۔ ہندو مذہب کے برگزیدہ عقائد کا بیان فاضلانہ مگر دلکش پیرایہ میں لکھا ہے اس کے بعد سری کرشن جی مہاراج گوتم بدھ وغیرہ کے حالات ہیں عہ

امرائے ہنود انسو سے زیادہ ہندو امرا کے حالات قلمبند کیے ہیں یہ کتاب گویا اُن متعصب اور ناواقف مورخوں کا جواب ہے جو اسلامی حکومت پر تعصب کا الزام لگاتے ہیں قیمت عہ

القمر قوانین حرکت و سکون اور نظام شمسی کی صراحت کے بعد چاند کے متعلق جو جدید انکشافات ہوئے ہیں اُن سب کو جمع کردیا ہے، طرز بیان دلچسپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

اس کتاب میں نحو کے صرف ضروری قواعد کو آسان مثالی جملوں سے بتایا گیا ہے نحو کا پورا بیان کتاب مسائل النحو میں کیا گیا ہے۔ جس کو اس کے بعد پڑھنا چاہیے

معلم کو چاہیے کہ اس کتاب کے مثالی جملوں کو ذرا بدلکر پہلے زبانی اور پھر لکھوا کر اردو سے عربی جملے بنوائے۔ اس سے قواعد ذہن نشین ہوجائینگے اور عربی بولنے اور لکھنے کی جرات اور شوق پیدا ہوگا

اس کتاب میں نحو کے وسیع معنی لیے گئے ہیں جس میں صرف بھی داخل ہے اور کتاب کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں اسم کا بیان ہے دوسرے میں فعل کا اور تیسرے میں حرف کا بیان ہے۔

یہ کتاب ماخوذ ہے النحو الجدید سے۔ عام نحو و صرف کی کتابوں سے اس میں کہیں اختلاف کیا گیا ہے جس کی وجہ اصل کتاب النحو الجدید میں مفصل موجود ہے۔

۷۸۶

نحو

نحو میں **کلمہ** اور **کلام** کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہی

کلمہ ایک لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے۔ میں۔ وہ۔ گیا۔ آیا۔ لکھ، پڑھ رشید، وحید۔

کلام ایک بات کو کہتے ہیں۔ جیسے میں گیا۔ وہ آیا۔

کلمہ کا بیان

کلمہ کی ۳ قسمیں ہیں

(۱) **اسم** (نام) جیسے۔ زید۔ انسان۔ کتاب۔

(۲) **فعل** (کام) جیسے۔ گیا۔ جا

(۳) **حرف** (طرف) یعنی جو اسم اور فعل کے کسی طرف لگ رہتا ہی جیسے۔ میں۔ پر۔ سے۔ تک۔ لیے وغیرہ

اسم کا بیان

اسم کی ۳ حالتیں ہوتی ہیں

(۱) رفع جیسے زَیْدٌ (زید نے)

(۲) نصب جیسے زَیْدًا (زید کو)

(۳) جر جیسے زَیْدٍ (زید کا)

اس آخر کی تبدیلی کو **اعراب** کہتے ہیں اور بدلنے والے اسم کو **معرب**۔

بعض قسم کے اسم میں یہ تبدیلی نہیں ہوتی۔ اُنھیں **مَبْنی** کہتے ہیں اور بعض میں تھوڑی سی تبدیلی ہوتی ہو اُنھیں **غیر منصرف** کہتے ہیں۔

اعراب کی مختلف شکلیں ذیل کی جدول سے معلوم ہونگی۔ اور **مبنی غیر منصرف** کا بیان اُن کے بعد آئیگا۔

اعراب کی جدول

مذکّر

	مرفوع	منصوب	مجرور
واحد	عَاقِلٌ	عَاقِلًا	عَاقِلٍ
مثنیٰ	عَاقِلَانِ	عَاقِلَیْنِ	
جمع	عَاقِلُوْنَ	عَاقِلِیْنَ	

مؤنّث

	مرفوع	منصوب	مجرور
واحد	عَاقِلَةٌ	عَاقِلَةً	عَاقِلَةٍ
مثنیٰ	عَاقِلَتَانِ	عَاقِلَتَیْنِ	
جمع	عَاقِلَاتٌ	عَاقِلَاتٍ	

(دیکھو! مذکر اور مونث میں اعراب کا فرق صرف جمع کی صورت میں ہی)

ف ۱- واحد ایک مثنیٰ دو جمع دو سے زیادہ

اعراب کی قسموں کا بیان

اعراب کی دو قسمیں ہیں حرکتی اور حرفی

ٌ ، ٍ ً ، ٍ حرکتی اعراب ہیں

انِ ، ینِ ، ونَ ، ینَ حرفی اعراب ہیں

اعراب کی پھر دو قسمیں ہیں ثقیل خفیف

جدول میں صرف ثقیل شکل لکھی ہے۔ اُن کے آخر سے (ن) کی آواز

نکال دو خفیف ہو جائیگی جیسے زَیْدٌ ثقیل زَیْدُ خفیف۔

غلامانِ ۔ غلاما وغیرہ۔

صفحہ ۱۰ تک حرکتی اعراب کی مثالیں دی ہیں، اُس کے بعد حرفی

اعراب کی مثالیں ہیں

تلفظ

حروف قمری ۱۴

الالف والباء الجیم والحاء والخاء
العین والغین ۔ الفاء والقاف والکاف
المیم والواو الھمزۃ والیاء

حروف شمسی ۱۴

التاء والثاء ۔ الدال والذال الراء والزاء
السین والشین ۔ الصاد والضاد الطاء والظاء
اللام والنون

ف ۲ حروفِ شمسی کے پہلے اَلْ کی لام بدل کر وہی حرف بن جاتی ہے
اور اَلْ کا الف کسی حرف کے بعد آوے تو پڑھا نہیں جاتا۔

تلفظ

مِنْ بَعْدُ	(مِمْ بَعْدُ)
مِنْ رَّحْمَةٍ	(مِرْ رَحْمَةٍ)
مِنْ لَّدُنْهُ	(مِلْ لَدُنْهُ)
مِنْ مِّثْلِهٖ	(مِمْ مِثْلِهٖ)
مِنْ وَّلِيٍّ	(مِنْ وَّلِيٍّ)
مَنْ يَّعْمَلْ	(مَنْيَّعْمَلْ)

یعنی ب - ر - ل - م - و - ی کے پہلے ن ساکن کی آواز بدل جاتی ہے۔

معربات

مرفوع

سَلِيمٌ عَاقِلٌ وَ نَسِيمٌ غَافِلٌ . خَالِدٌ
قَوِيٌّ وَحَامِدٌ ضَعِيفٌ . بَشِيرٌ فَارِغٌ
وَنَذِيرٌ مَشْغُولٌ . وَحِيدٌ غَائِبٌ
وَمَجِيدٌ حَاضِرٌ . رَشِيدٌ أَمِيرٌ
وَجَعْفَرٌ وَزِيرٌ . هَاشِمٌ غَنِيٌّ وَحَاتِمٌ
سَخِيٌّ . طَالِبٌ فَقِيرٌ وَغَالِبٌ بَخِيلٌ
جَرِيرٌ شَاعِرٌ فَصِيحٌ وَجَاحِظٌ خَطِيبٌ
بَلِيغٌ قَاسِمٌ فَاتِحٌ مَشْهُورٌ
وَحَجَّاجٌ ظَالِمٌ سَفَّاكٌ

ف ۳- ان جملوں میں پہلا اسم مسند الیہ ہے اور دوسرا مسند- اور یہ دونوں مرفوع ہیں-

ف ۴- شَاعِرٌ فَصِيحٌ میں پہلا لفظ موصوف اور دوسرا صفت ہے- موصوف اور صفت کا ایک ہی اعراب ہوتا ہے ۱۲-

اَلْ

اَلْاِنْسَانُ حَاکِمٌ وَالْحَیْوَانُ مَحْکُوْمٌ
اَلْعَالِمُ عَزِیْزٌ وَالْجَاهِلُ ذَلِیْلٌ
اَلْمَجْلِسُ قَرِیْبٌ وَالْمَکْتَبُ بَعِیْدٌ
اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ وَالْخَادِمُ غَائِبٌ
اَلسَّوَالُ سَهْلٌ وَالْجَوَابُ مُشْکِلٌ
اَلْاِمْتِحَانُ قَرِیْبٌ وَالتَّعْطِیْلُ بَعِیْدٌ

ف ہ - حرکتی اعراب اَلْ کے لگنے سے خفیف
ہو جاتا ہی ۱۲

مجرور

فِیْ	اندر	اِلٰی	طرف تک
عَلٰی	اوپر	حَتّٰی	تک
مِنْ	سے	بِ	ساتھ
مُنْذُ	سے لیکر	لِ	واسطے
عَنْ	سے	كَ	طرح

سَعِيْدٌ فِي الْبَيْتِ وَرَشِيْدٌ عَلَى الدُّكَّانِ سَلِيْمٌ مَشْغُوْلٌ بِالْكِتَابِ وَكَلِيْمٌ فَارِغٌ عَنِ الْحِسَابِ. وَحِيْدٌ فِي الْمَكْتَبِ مِنَ الصُّبْحِ اِلَى الْعَصْرِ. خَالِدٌ طَوِيْلٌ كَالْجَمَلِ وَمَحْمُوْدٌ جَسِيْمٌ كَالْفِيْلِ

ف۔ **فِی** وغیرہ جس اسم پر آتے ہیں وہ مجرور ہوتا ہے۔ اور اس لیے اُن کو حروفِ جر کہتے ہیں۔

مضاف اور مضاف الیہ

قَلَمُ زَیْدٍ نَفِیْسٌ وَقَلَمُ خَالِدٍ رَدِیٌّ
بَشِیْرٌ طَالِبُ عِلْمٍ. نَذِیْرٌ صَاحِبُ فَضْلٍ
بَیْتُ سَعِیْدٍ قَرِیْبٌ دُکَّانُ رَشِیْدٍ بَعِیْدٌ
کِتَابُ سَلِیْمٍ کَامِلٌ وَکِتَابُ کَلِیْمٍ نَاقِصٌ
جَوَابُ حَامِدٍ صَحِیْحٌ وَجَوَابُ خَالِدٍ غَلَطٌ
قَوْلُ وَحِیْدٍ صَادِقٌ. وَقَوْلُ نَسِیْمٍ کَاذِبٌ

ف ۷ ۔ قَلَمُ زَیْدٍ میں قلم **مضاف** ہے۔ اور زید **مضاف الیہ**۔

ف ۸ ۔ **مضاف** کا اعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔

ف ۹ ۔ **مضاف الیہ** ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

منصوب

وَحِیْدٌ قَارِئٌ کِتَابًا۔ سَعِیْدٌ کَاتِبٌ رِسَالَۃً
کُلِّیَۃً۔ مُسَافِرٌ غَدًا۔ سَلِیْمٌ
مَشْغُوْلٌ لَیْلًا وَّ نَہَارًا۔ مَحْمُوْدٌ
جَالِسٌ تَحْتَ شَجَرَۃٍ۔ حَامِدٌ
خَطِیْبٌ قَائِمًا۔ رَشِیْدٌ سَاکِتٌ
اَدَبًا۔ خَالِدٌ شَرِیْفٌ نَسَبًا

ف ۱۰۔ دراصل چھ منصوب ہیں:۔

۱۔ مفعول

۲۔ زمان

۳۔ مکان

۴۔ حال

۵۔ سبب

۶۔ تمیز

معربات مشکلہ:-

اب تک ۱۰ قسم کی **معربات** کا ذکر ہوا جو ایک دوسرے سے بالکل جدا ہیں:-

دو **مرفوع**- **مسند الیہ** اور **مسند**

دو **مجرور**- جس پر حرف جر آئے اور مضاف الیہ

چھ **منصوب**- مفعول- زمان- مکان- حال- سبب تمیز-

ان کے علاوہ پانچ اور ہیں جو درحقیقت یا تو انھیں دس قسموں میں داخل ہیں یا مبنی ہیں- بہرصورت اُن کا حال کچھ ملا جلا سا ہی- اس لیے اُن کو الگ بیان کیا جاتا ہی اور اُن کا نام **معربات مشکلہ** رکھا جاتا ہی-

اسمِ اِنَّ وغیرہ

اِنَّ بے شک ۔ لٰکِنَّ لیکن کَاَنَّ گویا کہ۔
لَعَلَّ شاید کہ لیت کاش کہ

اِنَّ سَلِیمًا عَاقِلٌ. لٰکِنَّ لَئِیمًا غَافِلٌ. اِنَّ خَالِدًا قَوِیٌّ لٰکِنَّ حَاتِمًا سَخِیٌّ۔ کَاَنَّ رَشِیدًا اَمِیرٌ، لَیْتَ وَحِیدًا فَارِغٌ. لَعَلَّ جَعْفَرًا وَزِیرٌ

ف ۱۱- اِنَّ وغیرہ کو حرف مشابہ فعل کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ دراصل فعل تھے اور فعل کے معنی رکھتے ہیں۔ اس کے بعد جو مسند الیہ آتا ہو وہ درحقیقت اس کا مفعول ہوتا ہے۔ اور اس لیے وہ منصوب ہوتا ہے۔

لا۔ نفی جنس

لَا رَجُلَ فِي الْبَيْتِ ۔ لَا ثَمَرَ عَلَى الشَّجَرِ لَا حَرَجَ فِي اللَّعِبِ بَعْدَ الْفَرَاغَةِ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ وَلَا دِينَارَ ۔ لَا قَلَمَ لِخَالِدٍ وَلَا كِتَابَ لَا أَبَ لِفَرِيدٍ وَلَا أُمَّ لَا أَخَ لِوَحِيدٍ وَلَا أُخْتَ ؞ ؞ ؞

ف ۱۲ - لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ کے معنی ہیں زید کے پاس کوئی درہم نہیں مگر لا درہم لزید کے معنی ہیں۔ زید کے پاس نہ تو درہم ہے۔ تو پھر یہہ بھی کہنا ہوگا کہ " اور نہ دینار یا اور کوئی ایسا ہی لفظ۔

پہلی صورت میں لا کے بعد جو مسند الیہ ہے وہ فتحہ پر مبنی ہوتا ہے اور اس لا کو لا نفی جنس کہتے ہیں۔

مستثنیٰ

اَلْقَوْمُ حَاضِرٌ اِلَّا زَیْدًا۔ اَلنَّاسُ مَشْغُوْلُوْنَ اِلَّا خَالِدًا فِی الْمَدْرَسَةِ
كُلُّ شَیْئٍ اِلَّا التَّصْوِیْرَ
فِیْ خَالِدٍ كُلُّ فَضِیْلَةٍ اِلَّا الْفَصَاحَةَ

ف ۱۳۔ اِلَّا زَیْدًا۔ یعنی زید کو چھوڑ کر۔ پس گویا اِلَّا فعل ہے اور زیداً اس کا مفعول ہے۔ اور اسی لیے نصب کی حالت میں ہے مگر بعض جگہ مستثنیٰ کو اِلَّا کے سوا کسی اور لفظ سے تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی نہیں آیا اِلَّا زید۔ یعنی زید آیا۔ پس ایسی حالت میں اِلَّا کا اس پر کچھ اثر نہ ہوگا۔

منادیٰ

يَا رَفِيقُ السَّفَرُ قَرِيبٌ . أَيُّهَا الْغُلَامُ لَا مَاءَ فِي الْكُوزِ . يَا رَشِيدُ الطَّعَامُ حَاضِرٌ . يَا طَالِبَ الْعِلْمِ لَا عِلْمَ إِلَّا بِالْجُهْدِ . يَا غُلَامَ زَيْدٍ صَاحِبُكَ مُسَافِرٌ غَدًا

ف ۱۴— جب منادیٰ تنہا اور خاص ہو تو وہ خود ہی ایک جملہ سمجھا جاتا ہی اور ضمّہ پر مبنی ہوتا ہی۔ اگر اُس کے پہلے ال ہو تو محض اس لیے کہ یا کی آواز گم نہ ہو جائے اُس کے بعد اَیُّھَا بڑھا دیتے ہیں۔

اگر منادیٰ تنہا اور خاص نہ ہو تو وہ منصوب ہوگا گویا مفعول ہوگا یا کا۔

حرفی اعراب

مثنیٰ

لِزَيْدٍ فَرَسَانِ۔ فَرَسَانِ زَيْدٍ سَرِيْعَانِ لِخَالِدٍ غُلَامَانِ غُلَامَا خَالِدٍ حَاضِرَانِ سَعِيْدٌ قَوِيُّ الْيَدَيْنِ۔ وَحِيْدٌ ضَعِيْفُ الرِّجْلَيْنِ۔ فِي يَدَيْ سَعِيْدٍ كِتَابٌ ضَخِيْمٌ عَلٰى جَانِبَيِ الطَّرِيْقِ أَشْجَارٌ سَعِيْدٌ مَشْغُوْلٌ طَرَفَيِ النَّهَارِ خَالِدٌ مَاهِرٌ فِيْ عِلْمَيِ الْفِقْهِ وَالطِّبِّ

ف ۱۵۔ حرفی اعراب کے خفیف ہونیکی صرف ایک ہی صورت ہی۔ یعنی جب اسم مضاف ہو۔

جمع مذکر سالم

اَلْخَادِمُوْنَ مَخْدُوْمُوْنَ۔ اَلْعِزَّةُ لِلصَّادِقِيْنَ وَلِلْكَاذِبِيْنَ ذِلَّةٌ اَلْكَسَلُ عَادَةُ الْجَاهِلِيْنَ وَالْجُهْدُ خَصْلَةُ الْعَاقِلِيْنَ۔ اَلْعَاقِلُوْنَ طَالِبُوْا عِلْمٍ وَالْجَاهِلُوْنَ مَائِلُوْنَ اِلَى لَهْوٍ ۔ خَادِمُوا الْقَوْمِ مَخْدُوْمُوا الْقَوْمِ۔ سَاكِنُو الْمِصْرِ ظَرِيْفُوْنَ وَلٰكِنَّ سَاكِنِي الْقَرْيَةِ قَوِيُّوْنَ

ف۔ ۱۶۔ جمع سالم وہ جمع ہی جس میں واحد کی شکل سلامت رہتی ہی۔ حرف آخر میں ون (مذکر کے لیئے) اور ات (مونث کے لیے لگا دیتے ہیں۔ باقی جمعیں جیسے شجر۔ اشجار۔ غلام غلمان علم۔ علوم وغیرہ ان کو جمع مُکَسَّر کہتے ہیں۔

غیر منصرف

بعض اسباب ایسے ہیں جو اسم کو کسی قدر ثقیل کر دیتے ہیں اور اس لیے اُن پر ہلکا سا اعراب لگتا ہے۔ ایسے اسموں کو غیر منصرف کہتے ہیں۔ ثقیل ہونے کے دو بڑے سبب یہ ہیں:-

(۱) بڑا ہونا (۲) غیر مانوس ہونا

غیر منصرف کا اعراب

رفع	نصب	جرّ
اِسْحٰقُ	اِسْحٰقَ	ــــــقَ

اِسْحٰقُ مُسَافِرٌ۔ وَيَعْقُوبُ مُقِيمٌ۔ اِبْرَاهِيمُ سَاكِنُ بَعْلَبَكَ۔ وَرَابِعَةُ مُقِيمَةٌ۔ فِي بَصْرَةَ سَيْفُ مَعْلِيكَرِبَ مَشْهُورٌ سُبْحَانُ فَصِيحٌ مَعْرُوفٌ۔ عَيَاضُ زُفَرُ خَلِيلَانِ

مبنی اسم

معربات اور غیر منصرف کے بعد مبنیات کا بیان ہوتا ہی۔
مبنی چند محدود الفاظ ہیں اور کثرت سے کام میں آتے ہیں
اس لیے اُن کو یاد کرلینا ضروری ہی۔
انھیں ضروری اور محدود الفاظ میں سو چند معرب بھی ہیں اُنھیں
بھی اس ضمن میں لکھدینا مناسب ہوگا۔
مبنی اسم کی ۲ قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن پر اعراب تو نہیں
لگتا مگر **حالت** کا اثر پڑتا ہی۔ دوسرے وہ جن پر **حالت**
کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔

پہلی قسم میں ضمائر ہیں جو حالتِ رفع اور حالتِ نصب و
جر میں اکثر اس قدر مختلف ہوجاتے ہیں کہ اعراب کی ضرورت
بہت کم رہ جاتی ہی۔

ضمیر بحالت رفع

	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مشترک
واحد	هُوَ	هِيَ	اَنْتَ	اَنْتِ	اَنَا
مثنی	هُمَا		اَنْتُمَا		
جمع	هُمْ	هُنَّ	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	نَحْنُ

ضمیر بحالتِ رفع

هُوَ عَاقِلٌ وَہِیَ غَافِلَةٌ. اَنْتَ خَطِيْبٌ
وَاَنْتِ شَاعِرَةٌ. اَنَا طَوِيْلٌ وَهُمَا
قَصِيْرَانِ. اَنَا سَالِكَةٌ وَهُمَا مُتَكَلِّمَتَانِ
اَنْتُمَا فَارِغَانِ وَنَحْنُ مَشْغُوْلَانِ اَنْتُمَا
فَارِغَتَانِ وَنَحْنُ مَشْغُوْلَتَانِ. هُمْ
غَائِبُوْنَ وَاَنْتُمْ حَاضِرُوْنَ.
هُنَّ غَائِبَاتٌ وَاَنْتُنَّ حَاضِرَاتٌ
نَحْنُ مُسَافِرُوْنَ وَاَنْتُمْ مُقِيْمُوْنَ
نَحْنُ مُسَافِرَاتٌ وَاَنْتُنَّ مُقِيْمَاتٌ

ضمیر بحالتِ نصب وجر

	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مشترک
واحد	هٗ	هَا	كَ	كِ	يِ
مثنٰی	هُمَا	هُمَا	كُمَا	كُمَا	نَا
جمع	هُمْ	هُنَّ	كُمْ	كُنَّ	نَا

ضمائر مجرور

زَيْدٌ أَخِيْ وَعَمُّهُ صَاحِبِيْ۔ أَبِيْ وَأُمِّيْ

كَبِيْرَانِ. فِيْكَ شَجَاعَةٌ وَفِيْهِ

قُوَّةٌ۔ فِيْكِ حَيَاءٌ وَفِيْهَا فَصَاحَةٌ

شُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَيَّ لَهُ حَاجَةٌ إِلَيَّ

وَلِيْ حَاجَةٌ إِلَيْهِ رَأْيُهُمَا صَائِبٌ

وَقَوْلُكُمَا حَقٌّ. سَفَرُنَا قَرِيْبٌ وَوَطَنُنَا

بَعِيْدٌ. سَبَقُكُمْ سَهْلٌ وَدَرْسُهُمْ

مُشْكِلٌ. كِتَابُهُنَّ كَامِلٌ وَكِتَابُكُنَّ نَاقِصٌ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

مبنی قسم ثانی

جو مبنی کہ حالت رفع و نصب و جر میں بالکل نہیں بدلتے وہ ، ہیں

(۱) اشارات
(۲) موصولات
} ان کے مثنے امبنی نہیں۔

(۳) استفہامات

(۴) مخففات

(۵) ظروف

(۶) مرکبات

(۷) شروط

شروط فعل کیساتھ مخصوص ہیں اِس لیے اُن کا ذکر تو فعل کے بیان میں آئیگا باقی مبنیات یہاں لکھے جاتے ہیں۔

اشارات

	قریب		بعید	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	هٰذَا (یہ)	هٰذِہٖ	ذٰلِكَ	تِلْكَ
مثنیٰ	هٰذَانِ	هَاتَانِ	ذَانِكَ	تَانِكَ
جمع	هٰؤُلَاءِ		اُولٰئِكَ	

اشارات

هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ وَهٰذِهِ الدَّوَاةُ رَدِيْئَةٌ. هٰذَا
الْكِتَابُ كَامِلٌ وَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ نَاقِصَةٌ. ذٰلِكَ الطِّفْلُ
شِرِّيْرٌ وَتِلْكَ الْبِنْتُ صَالِحَةٌ. هٰذَانِ الطِّفْلَانِ
أَخَوَانِ وَهَاتَانِ الْبِنْتَانِ أُخْتَانِ. ذَانِكَ الرَّجُلَانِ مُسَافِرَانِ
وَتَانِكَ الْمَرْأَتَانِ غَرِيْبَتَانِ. هٰؤُلَاءِ قَوْمُ زَيْدٍ وَأُولٰئِكَ
أَصْحَابُ عَمْرٍو. جَوَابُ هٰذَيْنِ الطِّفْلَيْنِ صَحِيْحٌ. قَوْلُ
ذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ صَادِقٌ. خَطُّ هَاتَيْنِ الْبِنْتَيْنِ
جَمِيْلٌ. عَمُّ تَيْنِكَ الْأُخْتَيْنِ تَاجِرٌ

موصولات

اسمِ موصول ۲ قسم کے ہیں خاص اور عام

موصولاتِ خاصہ

	مذکر	مونث
واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّتِیْ
مثنیٰ	اَلَّذَانِ	اَللَّتَانِ
جمع	اَلَّذِیْنَ	اَللَّاتِیْ ۔ اَللَّوَاتِیْ

اَلْفَرَسُ الَّذِیْ لِزَیْدٍ اَحْسَنُ مِنَ الَّذِیْ لِعَمْرٍو وَمَلَّہ بَیْتُہ بَلَدِكَ اَكْبَرُ مِنَ الَّتِیْ فِیْ بَلَدِنَا الطِّفْلَانِ الَّذَانِ عَلَی الْبَابِ یَتِیْمَانِ. اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ فِی الْمَكْتَبِ ذَكِیَّتَانِ. اَلْمُعَلِّمُوْنَ الَّذِیْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ فُقَهَاءُ. اَلْمُعَلِّمَاتُ اللَّاتِیْ فِی الْمَكْتَبِ صَالِحَاتٌ

ف ۔ ۱۷ ۔ موصول خاص لطور صفت کے استعمال کیا جاسکتا ہے مگر موصول عام کبھی صفت نہیں ہوتا ۔

موصولاتِ عامّہ

مَا۔ جو کچھ　　مَنْ جو کوئی

حَیْثُ۔ جہاں　　اِذْ جب

اَنَا فَاعِلُ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ. زَیْدٌ بَائِعٌ غَدًا جَمِیْعَ مَا فِیْ بَیْتِہٖ. مَنْ ھُوَ نَاصِحُکَ خَیْرٌ لَکَ مِمَّنْ ھُوَ مَادِحُکَ. اَلْعِلْمُ مَحْبُوْبٌ اِلٰی کُلِّ مَنْ لَہٗ عَقْلٌ. اَلْاُسْتَاذُ رَءُوْفٌ بِکُلِّ مَنْ فِی الْمَدْرَسَۃِ مِنَ الطُّلَّابِ اَلْکِتَابُ جَلِیْسُکَ حَیْثُ لَا جَلِیْسَ لَکَ. اَنَا مُسَافِرٌ غَدًا اِذِ النَّاسُ ذَاھِبُوْنَ لِلْحَجِّ ؛ ؛ ؛

ف ۱۸ - بعض الفاظ جو زمانہ کے معنی رکھتے ہیں اور معرب ہیں۔ بطور موصول کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً حِیْنَ - جس وقت یَوْمَ جس دن ساعۃ - جس گھڑی وغیرہ -

استفہامات

هَلْ	آیا ؟	كَمْ - کتنا	؟
أَ	" ؟	أَيْنَ - کہاں	؟
كَيْفَ	کیسا ؟	مَتٰى - کب	؟
مَا	کیا ؟	أَيَّانَ - کب - کہاں	؟
مَنْ	کون ؟ أَيٌّ - کس ؟	أَنّٰى - کہاں سے	؟

مَنْ فِي الْبَيْتِ ؟ فِيهِ أَبِي وَالْخَادِمُ. أَيْنَ عَمُّكَ ؟ هُوَ فِي السَّفَرِ. مَتٰى رُجُوعُهُ ؟ بَعْدَ شَهْرٍ. إِلٰى مَتٰى شُغْلُكَ ؟ إِلَى الْعَصْرِ. هَلْ أُخْتُكَ فِي الْمَكْتَبِ ؟ لَا هِيَ فِي الْبَيْتِ. أَهِيَ بِعَافِيَةٍ ؟ لَا، هِيَ مَرِيضَةٌ. كَيْفَ عَمَّتُكَ وَخَالَتُكَ ؟ هُمَا بِسَلَامَةٍ. كَمْ عُمْرُكَ ؟ تِسْعَةُ سِنِينَ. كَمْ خَادِمًا يَعْمَلُكَ ؟ أَرْبَعَةٌ

ف ۱۹- حروف جر کے بعد ما کا الف گر جاتا ہے جیسے لِمَ کیوں. إِلَامَ کہاں تک. مِمَّ کس سے. حَتَّامَ کب تک. فِيمَ کس میں. عَلَامَ کس پر وغیرہ

ف ۲۰- هَلْ. أَ. كَيْفَ حروف ہیں. أَيٌّ - ہمیشہ مضاف ہوتا ہے۔

مخففات

کبھی کسی ترکیب کو مختصر کر لیتے ہیں مگر قرینہ سے مطلب صاف سمجھا جاتا ہے۔ انھیں کو مخففات کہتے ہیں۔

مخففات

قَبْلُ۔ اس سے پہلے　　اَمْسِ۔ کل کے دِن

بَعْدُ۔ اس کے بعد　　حَسْبُ

عَلُوُ۔ اس کے اوپر　　لَاغَیْرُ　اور کوئی نہیں

حَامِدٌ مُسَافِرٌ غَدَا اَمْسِ. فِی الْبَیْتِ عَمِّیْ وَخَادِمَاهُ لَاغَیْرُ. فِی الْمَدْرَسَةِ اَلْفُ طَلَبَةٍ فَحَسْبُ. زَیْدٌ حَاضِرٌ مِنْ قَبْلُ. اَلْآنَ

سَفَرُنَا اِلیٰ

لَاهُوْرَ لَاغَیْرُ وَبَعْدُ

اِلیٰ مُلْتَانَ مَنَارَةُ

الْقُطْبِ مُنْهَدِمَةٌ

مِنْ عُلُوٍّ

مبنی ظروف

مبنی ظروف کچھ کچھ موصولات اور استفہامات اور مخففات میں گذر چکے اور کچھ فعل کے ساتھ مخصوص ہیں۔
باقی یہاں لکھے جاتے ہیں۔

لَدَى	پاس	هٰهُنَا	یہاں
لَدُنْ	پاس (سے)	هُنَاكَ	وہاں
ثَمَّ	وہاں		

لَدَے الْبَابِ فَقِيْرٌ وَهُنَاكَ اِبْنٌ لَّهٗ. سَعِيْدٌ جَالِسٌ لَدَى رَشِيْدٍ. وَثَمَّ عَقِيْلٌ عُمَرُ قَادِمٌ مِنْ لَّدُنْ عَمِّهٖ. هَلْ خَالِدٌ هٰهُنَا اَمْ فِي الْبَلْدَةِ؟ اَ هٰهُنَا؟ لَا هُنَاكَ، هُوَ فِيْ وَطَنِهٖ. هَلْ لَدَيْكَ سَاعَتِيْ؟ لَا، مَا لَدَيَّ سَاعَتُكَ اِنَّهَا لَدَى الصَّنَّاعِ

معرب ظروف

بعض معرب ظروف بھی بہت کار آمد ہیں اس لیے انھیں بھی یاد کر لو

مَعَ	ساتھ	بَیْنَ	درمیان	اَمَامَ	آگے
عِنْدَ	"	قَبْلَ	پہلے	خَلْفَ	پیچھے
فَوْقَ	اوپر	دُوْنَ	اِسپار	بِاِزَاءِ	سامنے
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	اُسپار	بَعْدَ	بعد

اِن کے علاوہ اور لفظ بھی کہ جگہہ یا وقت کے معنی رکھتے ہیں بطور ظرف کے مستعمل ہوتے ہیں

فَوْقَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ طَاؤُسٌ جَمِيْلٌ. وَتَحْتَهَا نَهْرٌ لَطِيْفٌ وَرَاءَ النَّهْرِ رَوْعٌ وَبَيْنَهَا طَرِيْقٌ اِلَى جَنَّةٍ عَجِيْبَةٍ وَسْطَ الْجَنَّةِ بَيْتٌ اَنِيْقٌ اَمَامَ الْبَيْتِ صُفَّةٌ مُّظَلَّلَةٌ وَخَلْفَهُ صَفٌّ عَرْعَرٍ طِوَالٍ وَوَرَاءَهُ حَوْضٌ مُّرَبَّعٌ بِاِزَاءِ الْحَوْضِ بُيُوْتُ السِّبَاعِ وَالطُّيُوْرِ وَعِنْدَهَا مُبَدَّاتٌ لِلْوَحْشِ مَنْ حَارِسُ هٰذِهِ الْجَنَّةِ؟ خَالِدٌ وَمَعَهُ اَتْبَاعٌ كَثِيْرَةٌ اَنَا ذَاهِبٌ اِلَيْهِ عِنْدَ الْبَعْدِ الْفَجْرِ اَوْ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مُرکّبات

دس اور بیس کے درمیان تمام اعداد دو جزوں سے مرکب ہوتے ہیں اور دونوں جز خفیف النصب کی علامت پر مبنی ہوتے ہیں۔ اکثر عدد کے ساتھ ہی اُس چیز کا بھی ذکر آتا ہے جو شمار کی جاتی ہے۔ اُسے معدود کہتے ہیں

لِزَيْدٍ أَحَدَ عَشَرَ خَادِمًا وَإِحْدَى عَشَرَةَ خَادِمَةً۔ لِرَشِيْدٍ إِثْنَا عَشَرَ فَرَسًا وَإِثْنَتَا عَشَرَةَ نَاقَةً لِسَعِيْدٍ ثَلٰثَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا وَأَرْبَعَ عَشَرَةَ رُوْبِيَةً فِيْ جَمَاعَتِنَا خَمْسَةَ عَشَرَ طِفْلًا صَغِيْرًا وَسِتَّ عَشَرَةَ بِنْتًا صَغِيْرَةً فِي الْمَدْرَسَةِ سَبْعَةَ عَشَرَ بَابًا ثَمَانِيَ عَشَرَةَ غُرْفَةً۔ فِي الْبَلْدَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ مَسْجِدًا وَعِشْرُوْنَ مَدْرَسَةً وَثَلٰثُوْنَ حَمَّامًا وَأَرْبَعُوْنَ مَحَلَّةً

ف ۲۱ - مرکبات اور بیس تیس وغیرہ کا معدود واحد و منصوب ہوتا ہے

ف ۲۲ - گیارہ اور بارہ میں دونوں جز گر تیرہ سے اُنیس تک دوسرا جز معدود کے مطابق مذکر یا مونث ہوگا۔

باقی اعداد

باقی اعداد اگرچہ مبنی نہیں مگر اُن کی ترکیب معدود کے ساتھ مختلف طور پر ہوتی ہی اس لیے اُس کو بھی جاننا ضروری ہی

لِزَيْدٍ فَرَسٌ وَاحِدٌ واثْنَانِ مِنَ الْغِلْمَانِ. لِسَعِيْدٍ ثَلٰثُ بِغَالٍ وَأَرْبَعَةُ أَفْرَاسٍ. عِنْدِیْ خَمْسُ رُبِّيَّاتٍ وَسِتَّةُ دَرَاهِمَ. عَلَى الطَّاوِلَةِ سَبْعُ مِحْبَرَاتٍ وَثَمَانِيَةُ أَقْلَامٍ فِي الصَّنْدُوْقِ تِسْعُ رِسَالَاتٍ وَعَشَرَةُ كُتُبٍ. فِیْ جَمَاعَتِنَا مِائَةُ طِفْلٍ فِیْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ أَلْفُ طِفْلٍ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ.

ف ۲۳ - تین سے لیکر دس تک کا معدود جمع ہوگا اور سو اور ہزار کا معدود واحد مگر دونوں صورتوں میں مجرور ہوگا۔

ف ۲۴ - معدود جب مذکر کی جمع ہو تو عدد مونث ہوگی کیونکہ جمع کو مونث خیال کیا جاتا ہی (دیکھو صفحہ ۲۴) مگر جب معدود مونث کی جمع ہو تو عدد میں مونث کی علامت لگانا فضول سمجھتے ہیں۔ کیونکہ مونث کی جمع خود ہی مونث در مونث ہی۔

مُعربات مُبدّلہ

عام معربات اور مبنیات کا بیان تو ہو چکا اب اُن معربات کا ذکر کیا جاتا ہے جو درحقیقت عام معربات میں داخل ہیں مگر اُن کے اعراب آخر میں و یا ی ہونے کی وجہ سے بدل جاتے ہیں۔

اِن کو معرباتِ مبدّلہ کہنا چاہیئے

معرباتِ مبدّلہ کی ۳ قسمیں ہیں

(۱) وہ اسم جو تینوں حالتوں میں مبنی کی طرح یکساں رہتے ہیں۔

اس کی ۳ صورتیں ہیں :-

(الف) آخر میں ی ہو جیسے لیلیٰ - دعویٰ

(ب) آخر میں متکلم کی ی لگجائے جیسے کتابی۔ قومی - غلامی

(ج) آخر میں ا یا ی فتحہ کے بعد ہو جیسے عصاً (ثقیل) عَصَا (خفیف) یا ھُدًی (ثقیل) ھُدٰی (خفیف)

ف ۲۵ - و یا ی کی وجہ سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں اُن کی تفصیل فعل کے بیان میں آئے گی۔

(۲) وہ اسم جس کے آخر میں ی کسرہ کے بعد ہو۔
ایسے اسم کا اعراب ذیل کی جدول سے معلوم ہوگا

قسم اعراب	رفع	نصب	جر
ثقیل	قَاضٍ	قَاضِيًا	قَاضٍ
خفیف	قَاضِی	قَاضِیَا	قَاضِی

(۳) ۶ لفظ ہیں:۔

اَبٌ. اَخٌ. حَمٌ. هَنٌ. فَمٌ. ذُوْ

ان میں سے اول کے پانچ اسم معمول معرب ہیں مگر جب یہ مضاف ہوں (اور ذو تو ہمیشہ مضاف ہی ہوتا ہے) تو اِن کا اعراب رفع نصب۔ جر میں ـُو، ـَا، ـِی ہوگا۔

اَبُوْ زَيْدٍ حَاضِرٌ. لٰكِنَّ اَخَاهُ غَائِبٌ
سَعِيْدٌ ذَاهِبٌ اِلٰى اَبِىْ خَالِدٍ. اِنَّ اَخَا
رَحِيْلٍ قَاضٍ وَاَبَاهُ وَالِى الْبَصْرَةِ
ذُو الْعَقْلِ هَادِى النَّاسِ اِنَّ ذَا الْعَقْلِ
عَزِيْزٌ وَلِذِى الْجَهْلِ ذِلَّةٌ

ف ۲۶۔ اَبٌ. اَخٌ وغیرہ کے آخر میں در اصل و تھی مگر کثرت استعمال سے غائب ہوگئی

کیفیات اسم

حالات کے سوا اسم کے لیے ۶ کیفیتیں ہیں جن کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ ان کیفیتوں کی ۲ قسمیں ہیں:-

لازم اور متعدی۔ لازم وہ ہے جس کا اثر دوسرے لفظ پر کچھ نہ ہو۔ متعدی وہ جس کا اثر دوسرے لفظ پر بھی پڑے

لازم کیفیتیں تین ہیں :-

(۱) **تصغیر** چھوٹا پن یا کمی کا ظاہر کرنا۔

(۲) **ترخیم** - منادے کے آخر سے ایک دو حرف نکال دینا۔

(۳) **نسبت** - نسبت کے معنیٰ ظاہر کرنا۔

متعدی کیفیتیں بھی تین ہیں:-

(۱) **وسعت** - معرفہ یا نکرہ ہونا۔

(۲) **عدد** واحد یا مثنیٰ یا جمع ہونا۔

(۳) **جنس** - مذکر یا مونث ہونا۔

ان دونوں قسم کی کیفیتوں کو ہم جدا جدا بیان کرتے ہیں:-

کیفیات لازمہ

کیفیات لازمہ کے متعلق تمام قواعد بیان کرنے میں طوالت ہوگی
ان کو مثالوں سے سمجھنا زیادہ آسان ہی

تصغیر

اصل	مُصَغَّر	اصل	مُصَغَّر
عَبْدٌ	عُبَيْدٌ	جَعْفَرٌ	جُعَيْفِرٌ
طَلْحَةٌ	طُلَيْحَةٌ	فَرَزْدَقٌ	فُرَيْزِقٌ
حَمْرَاءُ	حُمَيْرَاءُ	مِفْتَاحٌ	مُفَيْتِيحٌ
رَجُلَانِ	رُجَيْلَانِ	سُلْطَانٌ	سُلَيْطِينٌ
بَصْرِيٌّ	بُصَيْرِيٌّ	عُثْمَانُ	عُثَيْمَانُ
هِنْدِيُّونَ	هُنَيْدِيُّونَ	زَعْفَرَانٌ	زُعَيْفِرَانٌ

ف ۲۷ - سُلطان اور عثمان کے مرخم میں فرق اس لیے ہی کہ سلطان الف جمع میں ی ہو جاتا ہی تو مرخم میں بھی بدل جاتا ہی۔

ترخیم

اصل	مُرَخَّم	اصل	مُرَخَّم
یَا حَارِثُ	یَا حَارِ	یَا مَنْصُوْرُ	یَا مَنْصُ
یَا اُمَیْمَةُ	یَا اُمَیْمَ	یَا مَرْوَانُ	یَا مَرْوَ
یَا رَبِّیْ	یَا رَبِّ	یَا صَاحِبِیْ	یَا صَاحِ
یَا عَبَّاسُ	یَا عَبَّ	یَا بَعْلَبَكُّ	یَا بَعْلَ

نسبت

اصل	منسوب	اصل	منسوب
مَكَّةُ	مَكِّیٌّ	طَےٌّ	طَائِیٌّ
مَدِیْنَةُ	مَدَنِیٌّ	رَیٌّ	رَازِیٌّ
عَرَبُ	عَرَبِیٌّ	مَرْوُ	مَرْوَزِیٌّ
قُرَیْشُ	قُرَشِیٌّ	عَبْدُ الشَّمْسِ	عَبْشَمِیٌّ
عَلِیٌّ	عَلَوِیٌّ	اَبُوْحَنِیْفَةَ	حَنَفِیٌّ

کیفیاتِ متعدیہ

وسعت

بعض اسم کسی خاص شخص پر یا چیز پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے زید۔ دہلی ہیں تم وغیرہ ان کو معرفہ کہتے ہیں۔ بعض عام ہوتے ہیں جیسے انسان شہر وغیرہ ان کو نکرہ کہتے ہیں۔

معرفہ ۵ ہیں:۔

(۱) عَلَم۔ جیسے زید۔ عمر۔ دہلی۔ مُلتان۔ نیل۔ فرات

(۲) ضمیر۔ جیسے اَنَا اَنتَ وغیرہ

(۳) اشارہ جیسے۔ ھٰذا۔ ذٰلِکَ۔ وغیرہ

(۴) جس اسم پر اَلْ لگی ہو جیسے اَلرَّجُلُ۔ اَلغُلَامُ اَلَّذِیْ۔ اَلَّتِیْ وغیرہ

(۵) جس اسم کا مضاف الیہ معرفہ ہو جیسے کِتَابِیْ کِتَابُ زَیْدٍ

ان کے سوا باقی تمام اسم نکرہ ہیں۔

جملہ بھی نکرہ سمجھا جاتا ہے۔

ف ۲۸۔ معرفہ کی صفت کو بھی معرفہ ہونا چاہیے اور نکرہ کی صفت کو نکرہ۔

مطابقتِ معرفہ و نکرہ

زَیْدُنِ الشَّرِیْفُ صَدِیْقِیْ۔ ھٰذَا الْفَرَسُ النَّفِیْسُ
لِخَالِدٍ۔ لِسَعِیْدٍ فَرَسٌ نَفِیْسٌ
ھٰذَا الْکِتَابُ عَجِیْبٌ۔ ھٰذَا کِتَابٌ
عَجِیْبٌ۔ ذٰلِکَ الطِّفْلُ شَرِیْرٌ۔ ذٰلِکَ
طِفْلٌ شَرِیْرٌ۔ لِرَشِیْدٍ فَرَسٌ ھُوَ
اَطْوَلُ مِنْ جَمِیْعِ الْاَفْرَاسِ۔ اَلْفَرَسُ
الَّذِیْ ھُوَ اَصْغَرُ مِنْ جَمِیْعِ الْاَفْرَاسِ
لِوَحِیْدٍ۔ اَخِی الصَّغِیْرُ فِی الْمَکْتَبِ
عَمُّ زَیْدِنِ الْکَبِیْرُ فِی السَّفَرِ۔ لِرَشِیْدٍ
کِتَابُ تَصَاوِیْرَ جَمِیْلٌ

موقع معرفہ ونکرہ

هٰذَا الْقَلَمُ النَّفِيسُ لِسَعِيدٍ - لَهُ شَدِيدٍ ثَمَنُهُ نَفِيسٌ - اِنَّ وَحِيدًا فِي الْمَدْرَسَةِ فِي الْبَيْتِ خَادِمٌ وَاَطْفَالٌ - اِنَّ فِي الْمَكْتَبِ اَطْفَالًا كَثِيرَةً لَاخَادِمَ لِزَيْدٍ وَلٰكِنَّ لِعَمْرٍو خُدَّامًا كَثِيرَةً - لَاشَكَّ فِي هٰذَا الْخَبَرِ وَلٰكِنَّ فِي ذٰلِكَ شَكًّا - لَاحَاجَةَ لِي اِلَيْهِ وَلٰكِنَّ لَدَى اِلَيَّ حَاجَاتٍ لَاصَدِيقَ لِعَبَّاسٍ وَلِاَخِيهِ اَصْدِقَاءُ كَثِيرَةٌ لَيْتَ لِعَبَّاسٍ صَدِيقًا وَاحِدًا

ف ۲۹ - مسند الیہ جب نکرہ ہو اور اُس پر لا رنفی جنس بھی لگی نہ ہو تو مسند کے بعد آئیگا۔

عدد

واحد کے آخر میں ۔ان لگا ہو تو مثنیٰ سمجھو۔

مثلاً کتابانِ قلمانِ دواتانِ ۔ غلامانِ

یہ تو اعراب کے بیان میں پڑھ چکے ہو کہ یہی۔ انِ بدل کر

۔ین اور پھر خفیف ہو کر ۔ا اور ۔ی بھی ہو جاتا ہے

جمع کی دو قسموں میں سے سالم کا ذکر تو ف ۱۶ میں گزر چکا ہے

رہی جمع مکسّر اُس کے لیے چند اوزان مقرر ہیں۔ اُن میں سے جو بہت

زیادہ مستعمل ہیں یہاں لکھے جاتے ہیں۔

جمع کے بعض اوزان ایسے ہیں جن پر واحد بھی آتا ہے۔

وہاں معنی سے جمع یا واحد ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مثلاً کتاب واحد ہے اور رجال جمع

ف ۳۰ ۔مثنیٰ کی صفت ۔ضمیر۔ اشارہ ۔صلہ بھی مثنیٰ ہونگے

جمع مکسّر کی صفت وغیرہ جمع ہونگی اور واحد مونث بھی ہو سکتی ہیں

جیسے اطفال صغار یا صغیرۃ۔ ھذہ الاطفال یا ھؤلاء الاطفال

اوزانِ جمع مکسر

	اوزان	مثال واحد اور جمع
۱	فِعَال وزن	و عبد رجل صغیر ج عباد رجال صغار
۲	فُعَلَاء وزن	و عالم شریف شجاع ج علماء شرفاء شجعاء
۳	اَفْعَال وزن	و سبب نور طفل شخص ج اسباب انوار اطفال اشخاص
۴	اَفْعِلَاء وزن	و نبی ولی سخی صدیق ج انبیاء اولیاء اسخیاء اصدقاء
۵	اَفْعِلَة وزن	و زمان دواء طعام غذاء ج ازمنه ادویه اطعمة اغذیة
۶	فُعُل وزن	و رسول کتاب صحیفه خشبة ج رسل کتب صحف خشب
۷	فُعُول وزن	و نجم جسم اسد شاهد ج نجوم جسوم اسود شهود
۸	فُعَّال وزن	و حاکم خادم طالب ج حکام خدام طلاب
۹	فَعَالِل وزن	و مسجد رسالہ جوہر قالب ج مساجد رسائل جواہر قوالب
۱۰	فَعَالِیل وزن	سلطان مفتاح ناموس خفاش سلاطین مفاتیح نوامیس خفافیش

جنس

مونث کی ۲۔ قسمیں ہیں حقیقی[۱] اور لفظی[۲]۔ حقیقی[۱]۔ جو کسی جاندار مونث پر دلالت کرے۔ جیسے زَیْنَبُ۔ هِنْدُ۔ لَیْلیٰ۔ اُمٌّ اُخْتٌ

لفظی[۲]۔ جو صرف لفظاً مونث ہو جیسے اَرْضٌ (زمین) نَفْسٌ (جان) رِیْحٌ (ہوا)

مونث لفظی کی ۲ قسمیں ہیں قیاسی۔ جنمیں کوئی مقرر کی ہوئی نشانی پائی جائے سماعی جو ایسا نہو۔

مونث قیاسی

قیاسی کی ۲۔ نشانیاں ہیں:

(۱) آخر میں ا ء۔ یا ۃ یا ی کا لگانا ہو۔ مثلاً صحراء۔ حمراء۔ غوغاء کبریاء۔ یا مثلاً حکمۃ۔ عزۃ۔ صلوٰۃ زکوٰۃ۔ جَنّۃ

یا مثلاً دعویٰ۔ تقویٰ۔ دنیٰ۔ عقبیٰ

(۲) جمع مکسر ہونا۔ مثلاً رِجَالٌ۔ کُتُبٌ۔ اَقْلَامٌ

ف ۳۱۔ مونث کی صفت اور ضمیر اور اشارہ اور صلہ مونث ہوں گے۔ فعل کے ساتھ مطابقت کا قاعدہ فعل کے بیان میں آئیگا۔

مؤنثِ سماعی

عربی زبان میں مؤنث سماعی چند مخصوص الفاظ ہیں مثلاً:-

اَرْضٌ (زمین) نَفْسٌ (جان) رَحًى (چکی) حَرْبٌ (لڑائی)

سَمَاءٌ (آسمان) عَصًا (لاٹھی) فُلْكٌ (کشتی) اَرْنَبٌ (خرگوش)

لَيْلٌ (رات) دَارٌ (گھر) سِلْمٌ (صلح) عُقَابٌ (گدھ)

عَيْنٌ (آنکھ) اور تمام دوسرے اعضا مثلاً اُذُنٌ (کان) وغیرہ

خَمْرٌ (شراب) اور تمام اُس کے نام

رِيْحٌ (ہوا) اور تمام اُس کے نام۔

اَرْضُ بَلَدِيْ طَيِّبَةٌ تِلْكَ الرَّحَى الْكَبِيْرَةُ لِزَيْدٍ هٰذِهِ الدَّارُ لِسَعِيْدٍ۔ اَلرِّيْحُ الْيَوْمَ شَدِيْدَةٌ اَللَّيْلُ بَارِدَةٌ اَلْخَمْرُ لَطِيْفَةٌ وَلٰكِنَّهَا اٰفَةٌ لِلْعَقْلِ اَلْحَرْبُ كَرِيْهَةٌ وَلٰكِنَّهَا مُفِيْدَةٌ فِيْ بَعْضِ الْاَوْقَاتِ تِلْكَ الْفُلْكُ الْحَرْبِيَّةُ لِلّٰهِ وَلَكِنْ وَفِيْهَا عَسْكَرٌ عَظِيْمٌ وَمَدَافِعُ كَثِيْرَةٌ

مادّہ اور وزن

حالت اور کیفیت کے بعد اسم کے مادہ اور وزن کا بیان کیا جاتا ہے:-

ہر لفظ میں کچھ اصلی حروف ہوتے ہیں۔ جنھیں اُس لفظ کا مادّہ کہتے ہیں،
انھیں میں حرکتوں اور کبھی زائد حروف کے لگنے سے ایک خاص صورت
پیدا ہوتی ہے جسے اُس لفظ کا وزن کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب کا مادہ ک ت ب
ہے اور وزن فِعَال۔ وزن ظاہر کرنے کے لیے ف۔ع۔ل کو خاص کر لیا ہے
اصلی حروف عموماً ۳ ہوتے ہیں۔ پس اُن کی جگہ تو ف۔ع۔ل کو رکھتے ہیں
اور حرکتوں اور زائد حرفوں کو اُن کی جگہ پر رہنے دیتے ہیں۔ مثلاً:-

لفظ	وزن	لفظ	وزن
حُکْمٌ	فُعْلٌ	حَاکِمٌ	فَاعِلٌ
حِکَمٌ	فِعَلٌ	مَحْکُوْمٌ	مَفْعُوْلٌ
حِکْمَةٌ	فِعْلَةٌ	اَحْکَامٌ	اَفْعَالٌ
حَکِیْمٌ	فَعِیْلٌ	اِحْکَامٌ	اِفْعَالٌ
مَحْکَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ	مُحَاکَمَةٌ	مُفَاعَلَةٌ

حُکَّامٌ	فُعَّالٌ		اِسْتِحْکَامٌ	اِسْتِفْعَالٌ
اَحْکُمُ	اَفْعَلُ		مُسْتَحْکَمٌ	مُسْتَفْعَلٌ

گویا عربی زبان کا ہر لفظ ایک سانچے میں ڈھلا ہوتا ہے اور ہر حرف اپنی اپنی جگہہ نگینے کی طرح جڑا ہوتا ہے۔

ف ۳۲ - حروف زائد ۱۰ ہیں سا ٔلتمونیہا میں گن لو۔

تقسیم مادہ

مادہ کی دو قسمیں ہیں:-

(۱) **اسمیہ**: جس سے فقط اسم بنتا ہو۔

(۲) **فعلیہ**: جس سے فعل بھی بنتا ہو۔

مادۂ **اسمیہ** سے جو اسم بنتا ہے اُس کو جامد (ٹھوس) کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں بہت زیادہ تغیر نہیں ہوتا۔ صرف جمع مکسّر اور تصغیر میں تواند رونی تغیر ہوتا ہے۔ باقی تغیرات محض برائے ہیں۔ مگر مادۂ فعلیہ میں عجیب وغریب تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ مادہ پہلے پہل ایک چھوٹی سی صورت قبول کرتا ہے اور پھر اُس سے سینکڑوں الفاظ نکلتے ہیں اِسی کا نام اشتقاق ہے۔ پہلی صورت کو اصل ۔۔۔ باقی کو مشتق کہتے ہیں۔ اشتقاق کا بہت بڑا سلسلہ ہے جس میں فعل اور اسم دونوں شریک ہیں مگر فعل شریکِ غالب ہے بدلیل اَلْفِعْلُ حَاکِمٌ عَلَی الْاِسْمِ فِی الْاِشْتِقَاقِ۔ اِس لیے مشتق اسموں کا بیان بھی فعل ہی کے ساتھ آئیگا۔

---*---

تمام شد

(مطبوعہ نظامی پریس بدایوں

اور کتاب ایک نعمت ہی ۱۰ ر

البیرونی کمالات ذہنی میں ابوریحان بیرونی کا مرتبہ تعریف سے مستغنی ہی، دسویں صدی کا فاضل ہی، مگر تبحر علمی اور دقیق النظری میں بیسویں صدی کا محقق معلوم ہوتا ہی، البیرونی اس کے حالات زندگی اور کمالات علمی پر مشتمل ہی مجلد عـہ

فلسفۂ اجتماع تالیف ہی اور اس کا موضوع نفس اجتماعی یعنی جماعت کے اعمال و قوی دماغی کی تحلیل و تشریح ہی، موجودہ انقلابات میں اس کا مطالعہ دلچسپی اور افادہ سے خالی نہ ہوگا۔ اس پر انگلستان و ہند کے علما و اخبارات نے اچھے اچھے ریویو لکھے ہیں عـہ

قاعدہ و کلید قاعدہ قاعدہ مدت کے غور و خوض کے بعد اور بالکل جدید طرز پر لکھا گیا ہی۔ جن اصول اور طریقہ پر اس کی تعلیم ہونی چاہیئے ان کی تشریح کے لیے ایک کلید بھی تیار کی گئی ہی قاعدہ ۲ر کلید قاعدہ

فلسفۂ تعلیم ہربرٹ اسپینسر کی مشہور تصنیف اور مسئلۂ تعلیم کی آخری کتاب ہی، غور و فکر کا بہترین کارنامہ والدین و معلم کے لیے چراغ ہدایت ہی، تربیت کے زبانی قوانین کو اس قدر صحت کے ساتھ مرتب کیا ہی کہ کتاب الہامی معلوم ہوتی ہی۔ اس کا نہ پڑھنا گناہ ہی۔ قیمت

نپولین اعظم ایبٹ کی مستند کتاب کا اردو ترجمہ، کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ نپولین کی زندگی بشری جد و جہد کا آخری باب ہی، واقعات کی داد یا تو سکندر کی زبان ادا کر سکتی ہی یا تیمور کی زبان۔ ترجمہ آسان اور عام فہم ہی، قیمت ۱ عـہ

دریائے لطافت ہندوستان کے مشہور سخن سنج میر انشا اللہ خاں کی تصنیف ہی اردو صرف و نحو اور محاورات و الفاظ کی پہلی کتاب ہی، اس میں زبان کے متعلق بعض عجیب و غریب نکات درج ہیں۔ قیمت عـہ

طبقات الارض اس فن کی پہلی کتاب ہے، تین سو صفحوں میں تقریباً جملہ مسائل قلمبند کیے ہیں کتاب کے آخر میں انگریزی مصطلحات اور اُن کے مرادفات کی فہرست بھی منسلک ہے، قیمت عہ

مشاہیر یونان و روما کا ترجمہ ہے۔ سیرت نگاری اور انشا پردازی میں اصل کتاب کا مرتبہ دو ہزار برس سے آج تک مسلم الثبوت چلا آتا ہے ادیبان عالم بلکہ شکسپیر تک نے اس چشمہ سے فیض حاصل کیا ہے۔ وطن پرستی و بے نفسی عزم و جوانمردی کی مثالوں سے اس کا ہر ایک صفحہ لبریز ہے۔ جلد اوّل غیر مجلد سے جلد دوم مجلد عہ

اسباق النحو ملک کے ادیب کامل مولانا حمید الدین صاحب بی۔ اے۔ کی تالیف ہے۔ اختصار کے باوجود عربی صرف و نحو کا ہر ایک ضروری مسئلہ درج ہے حصۂ اول حصۂ دوم ۸ر

علم المعیشت اس کتاب کی تصنیف سے پروفیسر محمد الیاس صاحب برنی۔ ایم اے نے ملک پر بہت بڑا احسان کیا ہے، معیشت پر یہ کتاب جامع و مانع ہے مشکل و مبہم مسائل کو پانی کر دیا گیا ہے۔ اس کے اکثر باب نہایت عجیب و غریب ہیں، اشتراکیت کا باب قابلِ دید ہے، حجم ۸۲۵۔ قیمت مجلد صہ۔

تاریخ اخلاق یورپ اصل مصنف پروفیسر لیکی کا نام علم و تبحر، تحقیق و صداقت کا مرادف ہے، یہ کتاب کئی ہزار برس کے تمدن معاشرت اصول اخلاق مذاہب و خیالات کا مرقع ہے حصۂ اول حصۂ دوم مجلد عہ